حوالہ نمبر: 11694/42	فتویٰ نمبر: 71257/60	سائل: محمد ذکی	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: بیع کے احکام	باب: بیع کے متفرق مسائل		تاریخ: 25-01-2021

کلائنٹ کا کام کسی اور سے کروانا

سوال: میں ایک موبائل ایپ ڈیویلپر ہوں۔ مجھے ایک کام ملا جو میں کسی مجبوری کی وجہ سے نہیں کر سکتا تھا تو میں نے یہ کام کسی اور سے کروا کر اپنے کلائنٹ کو دے دیا۔ جو رقم مجھے ملی اس میں سے میں نے کچھ رقم اس کو دے دی جس نے کام کیا۔

اس سے متعلق چار چیزیں معلوم کرنی ہیں:

1. جس کا کام ہے اسے بتانا لازمی ہے کہ میں آپ کا کام خود نہیں کر رہا بلکہ کسی اور سے کروا رہا ہوں؟
2. جس سے کام کروا رہا ہوں اس کو بتانا لازمی ہے کہ یہ کام کسی اور کا ہے، میرا نہیں؟
3. جس سے کام کروایا جا رہا ہے، اگر اسے بتا دیا جائے کہ یہ کام کسی اور کا ہے اور اس میں مجھے اتنے پیسے مل رہے ہیں جن میں سے اتنے میں آپ کو دے رہا ہوں، تو یہ جائز ہے؟

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

4. جس کا کام ہے اسے بتا دیا جائے کہ میں یہ کام کسی اور سے کروا رہا ہوں اور وہ اس کے اتنے پیسے لے گا اور میں اتنا کمیشن لوں گا، اس طرح کرنا ٹھیک ہے؟

الجواب باسم ملهم الصواب

شریعت مطہرہ کا اصول یہ ہے کہ اگر کوئی شخص دوسرے سے اجرت پر کوئی کام کروائے اور اس کی جانب سے یہ تصریح نہ ہو کہ یہ کام اس اجیر (کام کرنے والے شخص) نے خود ہی کرنا ہے اور ایسے قرائن بھی نہ ہوں جن سے کسی اور سے کام کروانے کی ممانعت معلوم ہوتی ہو تو اس اجیر (کام کرنے والے شخص) کے لیے یہ کام کسی اور سے کروانا جائز ہے۔ اس اصول کی روشنی میں سوال میں مذکور شقوں کے جوابات مندرجہ ذیل ہیں:

1. اگر کام کے معیار میں فرق نہیں ہے تو جس کا کام ہے اسے بتانا شرعاً لازم نہیں ہے کہ یہ کام کسی اور سے کروایا جا رہا ہے۔
2. جس سے کام کروا رہے ہیں اسے بتانا شرعاً لازم نہیں ہے کہ یہ کام کسی اور کا ہے۔
3. جس سے کام کروایا جا رہا ہے، اگر اسے بتا دیا جائے کہ یہ کام کسی اور کا ہے اور اس میں مجھے اتنے پیسے مل رہے ہیں جن میں سے اتنے میں آپ کو دے رہا ہوں، تو یہ صورت شرعاً جائز ہے۔
4. جس کا کام ہے اسے بتا دیا جائے کہ میں یہ کام کسی اور سے کروا رہا ہوں اور وہ اس کے اتنے پیسے لے گا اور میں اتنا کمیشن لوں گا، اس طرح کرنا شرعاً درست ہے۔

قال الحصكفي رحمه الله: "(وإذا شرط عمله بنفسه) بأن يقول له اعمل بنفسك أو بيدك (لا يستعمل غيره إلا الظئر فلها استعمال غيرها) بشرط وغيره خلاصة (وإن أطلق كان له) أي للأجير أن يستأجر غيره..."

علق عليه ابن عابدين رحمه الله: "(قوله وإن أطلق) بأن لم يقيده بيده وقال خط هذا الثوب لي أو اصبغه بدرهم مثلا؛ لأنه بالإطلاق رضي بوجود عمل غيره قهستاني، ومنه ما سيذكره المصنف."

(الدر المختار وحاشية ابن عابدين، 18/6، ط: دار الفكر)

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE